سوال

ے میں (بدگمانی کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بدگمانی ہر حال میں حرام ہے؟ براہ کرم اس موضوع پر مستفید فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

تہ!

ند!

ارشاد باری تعالی ہے :

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنُوا اجتَنِبوا كَثيرًا مِنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعضَ الظَّنِّ إِثمٌ...۱۲... سورۃ الحجرات

ے ایمان والو! بہت زیادہ گمان سے کرنے سے بچو، بعض گمان گناہ ہوتے ہیں ۔''

ہر گمان گناہ نہیں ہوتا، جو گمان مختلف قرائن اور علامات کی بنیاد پر یقین کی طرح ہو اس میں کوئی حرج نہیں، مگر جو گمان محض وہم کی بنا پر ہو وہ جائز نہیں ۔

رض کریں آپ نے ایک باکردار شخص کے ساتھ کسی عورت کو دیکھا تو محض عورت کے غیر محرم ہونے کی وجہ سے ایسے شخص کے بارے میں بدگمانی جائز نہیں، کیونکہ یہ ایسا ظن ہے جو انسان کو گناہ گار کردیتا ہے ۔ البتہ اگر بدگمانی کے لیے کوئی شرعی سبب پایا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔

علمائے کرام فرماتے ہیں : کسی بظاہر عادل شخص کے بارے میں بدگمانی جائز نہیں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص559

محدث فتویٰ